PROSPECTUS

CERTIFICATE IN TEACHING

CT

Allama Iqbal Open University, Islamabad

www.aiou.edu.pk

پراسپیکٹس

برائے

سی ٹی (C.T) پروگرام

سمسٹر: بہار 2016ء

(شعبہ ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

پراسپیکٹس برائے سی ٹی پروگرام

تعداد اشاعت ....

نگران طباعت .... خلیل احمد رانا

کمپوزنگ .... محمد ظہیر

قیمت .... 100 روپے

طابع .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

پیغام

پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی

وائس چانسلر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایک فاصلاتی یونیورسٹی ہے جس کا دائرہ کار محدود ہے نہ مخصوص۔ اس کی حدیں پاکستان کی سرحدوں سے ملتی ہیں۔ اس کی تعلیمی سہولتیں ملک گیر ہیں اور یہ اپنے تدریسی فلسفے یعنی ''تعلیم لوگوں کی دہلیز پر'' کے مطابق ایک باشعور اور باعلم پاکستان کی تشکیل کے عمل میں بھرپور حصہ ڈالنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کے سلسلے میں بھی اپنی منزل کی طرف کامیابی سے گامزن ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر

-1	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا تعارف	05
-2	کلیۂ تعلیم (فیکلٹی آف ایجوکیشن)	07
-3	سی ٹی پروگرام	08
	3.1- مُطالعاتی سکیم	08
	3.2- یونیورسٹی کے طریقہ تعلیم کے اہم اجزاء	09
-4	اہم معلومات	11
-5	فیس	12
	5.1- فیس برائے سی ٹی پروگرام	12
	5.2- فیس جمع کرانے کا طریقہ کار	12
-6	اہم شعبوں کے پتے	13
-7	ریجنل کوآرڈینیٹرز کے پتے	14

1- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا تعارف

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، جس کا شمار اس وقت دنیا کی 4 میگا یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے، 1974ء میں پارلیمنٹ کے ایکٹ نمبر XXXIX کے تحت قائم ہوئی۔ اس وقت یہ دنیا کی دوسری اور ایشیا اور افریقہ کی پہلی اوپن یونیورسٹی تھی مگر اب دنیا میں فاصلاتی نظام تعلیم پر مبنی اس طرح کی 80 یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔

پاکستان میں اوپن یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے ان لوگوں کو جو بوجوہ رسمی تعلیم سے استفادہ نہیں کر سکے یا جن کا سلسلہ تعلیم منقطع ہو گیا تھا' ان کے گھروں کی دہلیز پر تعلیمی سہولیات مہیا کرنا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' وطن عزیز کے دیہاتوں قصبوں اور دور افتادہ علاقوں میں مقیم افراد کو جہاں روایتی تعلیم کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں یا ایسی خواتین کو جو سماجی پابندیوں کے سبب سکول/کالج میں جانے سے قاصر ہیں یا وہ ملازم پیشہ افراد جو اپنی ملازمتی ترقی کے لیے تعلیمی استعداد بڑھانے کے خواہش مند ہیں' ان سب کو تعلیمی سہولتیں مہیا کر کے یہ فریضہ بہ طریق احسن سرانجام دے رہی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بنیادی تعلیم سے لے کے پی ایچ ڈی کی سطح تک کے پروگرام پیش کر رہی ہے۔ اس یونیورسٹی کا مرکزی کیمپس اسلام آباد کے سیکٹر ایچ ایٹ میں واقع ہے۔ یونیورسٹی کے تدریسی اور انتظامی کام کی مناسب اور موزوں ترویج و اشاعت کے لیے ملک کے مختلف مقامات پر 44 سے زائد علاقائی دفاتر بھی کام کر رہے ہیں نیز طلبہ کی رہنمائی کے لیے مختلف شہروں میں رابطہ دفاتر بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ یونیورسٹی نے ملک بھر میں مطالعاتی مراکز قائم کیے ہیں جہاں فاصلاتی نظام تعلیم کے طلبہ اپنے ٹیوٹرز سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔علاوہ ازیں یونیورسٹی نے کل وقتی مطالعاتی مراکز بھی قائم کیے ہیں جہاں پر ایم بی اے (آئی ٹی) و بینکنگ اور فنانس، بی ایس سی ایس اور ایم ایس کے طلبہ کو بالمشافہ رہنمائی مہیا کی جاتی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور اس کے جملہ علاقائی دفاتر تعلیمی سال کے دوران نصابی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مختلف نوعیت کی علمی، ادبی اور قومی تقریبات کے انعقاد کا اہتمام کرتے ہیں جن میں ہمارے طلبہ و اساتذہ کے ساتھ ساتھ علاقے کے معزز و سرکردہ اراکین اور صاحبان علم و دانش شرکت کرتے ہیں۔

اوپن یونیورسٹی سمسٹر سسٹم کے مطابق کام کر رہی ہے۔طلبہ کا داخلہ سال میں دوبار سمسٹر خزاں اور سمسٹر بہار میں ہوتا ہے۔ انڈر گریجویٹ طلبہ کے لیے دونوں سمسٹر میں

داخلے ہوتے ہیں جبکہ پوسٹ گریجویٹ سطح پر داخلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے۔طلبہ کو یونیورسٹی کی اپنی تیار کردہ کتابیں بھجوائی جاتی ہیں، ان کتابوں کے ہمراہ تقویتی مواد بھی بھجوایا جاتا ہے اور آڈیو کیسٹس (Cassettes) بھی۔بعض کورسز میں ریڈیو اور ٹی وی پروگرامز کے ذریعے بھی تعلیمی اور تدریسی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔طلبہ کی رہنمائی کے لیے ملک بھر سے جزوقتی ٹیوٹرز کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں نیز ہر طالب علم کو مراسلت اور ٹیوٹوریل میٹنگ کے ذریعے بھی تدریسی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

طالب علم کو مکمل کریڈٹ کورس کی چار مشقیں اور نصف کریڈٹ کورس کی دو مشقیں حل کر کے اپنے ٹیوٹر کو بھجوانا ہوتی ہیں، جنہیں جانچنے کے بعد ٹیوٹر صاحبان مشقیں طالب علم کو اور اس کا رزلٹ متعلقہ شعبے کو بھجواتے ہیں۔مشقوں کی کامیاب تکمیل کے بعد طالب علم فائنل امتحان دیتا ہے۔

یونیورسٹی کے سائنس کے طلبہ کے لئے ''یونیورسٹی سائنس کمپلیکس'' کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں سائنس کے تمام ڈسپلنز کے ریسرچ اسکالرز کے لئے بین الاقوامی معیار کی حامل جدید سائنسی تجربہ گاہوں کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں ۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی مرکزی لائبریری اور سٹوڈنٹس ہوسٹل میں انٹرنیٹ لیب کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے تاکہ یونیورسٹی کے اساتذہ وطلبہ اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرسکیں۔

یونیورسٹی اپنے تعلیمی پروگرام کو چار بڑے کلیوں میں پیش کرتی ہے۔

1- کلیہ تعلیم
2- کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
3- کلیہ بنیادی سائنسز
4- کلیہ سوشل سائنسز

2- کلیہ تعلیم (فیکلٹی آف ایجوکیشن)

1973ء میں وفاقی وزارت تعلیم کے تحت قومی ادارہ تعلیم کا قیام عمل میں آیا۔

1975ء میں اس ادارے کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا حصہ بنا دیا گیا۔ پھر اس ادارے کا دائرہ اتنا وسیع ہو گیا کہ 1984ء میں اسے کلیہ تعلیم کا درجہ دے دیا گیا۔اس کلیہ نے تقریباً150 سے زیادہ کورسز پیش کئے ہیں جو ثانوی سکول کی سطح سے لے کر پی ایچ ڈی سطح تک کے ہیں۔ اب یہ کلیہ قومی، حکومتی اور بین الاقوامی سطح پر پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت اساتذہ کے بڑے اداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کلیے کے اس وقت چھ شعبے کام کر رہے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

نام شعبہ

(1) ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

(2) سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن

(3) شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و جاریہ تعلیم

(4) شعبہ تعلیمی منصوبہ بندی و انصرام

(5) سائنسی تعلیم

(6) خصوصی تعلیم

شعبہ ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

1975ء میں ابتدائی طور پر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن عمل میں آیا۔ پھر 1985ء میں اسے فیکلٹی آف ایجوکیشن کا درجہ دیا گیا اور شعبہ تربیت اساتذہ کو بھی الگ حیثیت میں قائم کیا گیا بہار 2003ء میں شعبہ تربیت اساتذہ کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا یعنی سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن اور ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن۔ طلبہ کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن یونیورسٹی کا سب سے بڑا شعبہ ہے جہاں درج ذیل تعلیمی پروگرام کورسز پیش کیے جا رہے ہیں۔

(1) پی ٹی سی (2) سی ٹی (3) بی ایڈ

(4) ایسوسی ایٹ ڈگری اِن ایجوکیشن (5) میٹرک ایجوکیشن

(6) ایف اے ایجوکیشن (7) بی اے ایجوکیشن

ان تمام پروگرامز اور کورسز کا اولین مقصد اساتذہ کی پیشہ ورانہ نمو اور جدید تقاضوں کے مطابق ان کی تربیت کرنا ہے۔ شعبہ ہذا مستقل نئے کورسز تیار کرنے اور پرانے کورسز کی تجدید کے کام میں مصروف ہے۔

مستقبل میں پیش کیے جانے والے پروگرامز

بی ایڈ (آنرز)، اے ڈی ای (اِن سروس)، ایم ایڈ (ایلیمنٹری ایجوکیشن)،

ایم اے (ایلیمنٹری ایجوکیشن)، ایم فل (ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن)،

پی ایچ ڈی (ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن)

پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اِن ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن، شارٹ کورسز (نان کریڈٹ)

3- سی ٹی پروگرام

سی ٹی پروگرام کی سکیم پانچ مکمل کریڈٹ پر مشتمل ہے۔اس پروگرام کی تکمیل دو سمسٹروں میں ہوتی ہے۔ اس میں نصف کریڈٹ کے پانچ لازمی اور تین اختیاری کورس ہیں جو دو سمسٹروں میں مکمل کرنا ہوتے ہیں، نیز دو ہفتے کی عملی ورکشاپ اور چار ہفتے کی تدریسی مشق کے علاوہ دو اسباق میں ہر طالب علم کا شریک ہونا لازمی ہے۔

3.1- مطالعاتی سکیم

(1) شرائط داخلہ

درج ذیل شرائط پر پورا اترنے والے تمام درخواست دہندگان سی ٹی پروگرام میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔

- ☆ ایسے مرد حضرات جنہوں نے ایف اے/ ایف ایس سی کم از کم 50% نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہو۔
- ☆ ایسی خواتین جنہوں نے ایف اے/ ایف ایس سی پاس کیا ہو۔
- ☆ ایسے تمام مرد امیدوار جو ایف اے/ ایف ایس سی پاس ہوں اور ان کا تعلق صوبہ بلوچستان، فاٹا، فانا، گلگت، چترال اور آزاد کشمیر سے ہو ان کے لیے ڈومیسائل درخواست کے ساتھ لگانا ضروری ہے۔
- ☆ بی اے/ بی ایس سی پاس امیدوار۔

(2) انتباہ

(i) ایسے امیدوار جو مندرجہ بالا شرائط پوری نہ کرتے ہوں، وہ اپنا داخلہ فارم ہرگز جمع نہ کروائیں بصورت دیگر ان کی جمع کردہ فیس کی واپسی دشوار ہو جائے گی۔

(ii) یونیورسٹی کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق ایک وقت میں صرف ایک پروگرام میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ایک وقت میں دو مختلف پروگراموں میں داخلہ لینے یا دو مختلف پروگراموں کے داخلہ فارم جمع کروانے کی صورت میں دونوں پروگراموں کو منسوخ کر کے فیس ضبط کر لی جائے گی۔لہٰذا اگر آپ سی ٹی میں داخلہ لے رہے ہیں تو سی ٹی کے پہلے اور دوسرے سمسٹر یعنی بہار 2015ء اور خزاں 2015ء میں کسی دوسرے پروگرام کا داخلہ فارم ہرگز جمع نہ کروائیں۔

(3) دورانیہ

سی ٹی پروگرام کے ہر طالب علم کو نصف کریڈٹ کے پانچ لازمی اور تین اختیاری کورس لینا ہوں گے۔ داخلے کے لیے کورسوں کا انتخاب دو سمسٹروں کے مجوزہ پروگرام سے کرنا ہو گا۔

(4) پیش کردہ کورسز

سمسٹر کے لحاظ سے لازمی و اختیاری کورسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا سمسٹر: بہار

لازمی کورسز

نمبر شمار	مضامین یا کورس کا نام	کورس کوڈ
-1	تعلیم کی جہتیں	631
-2	تعلیمی نفسیات	632
-3	نظم و نسق اور انصرام مدرسہ	633
-4	تدریسی حکمت عملی اور جائزہ	638

دوسرا سمسٹر: خزاں

(الف)	لازمی کورس	کورس کوڈ
	1- انگریزی زبان اور اس کی تدریس	634

(ب) **اختیاری کورس**

درج ذیل کورسوں میں سے کسی تین کا انتخاب کرنا ہوگا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔		
1-	اردو زبان اور اس کی تدریس	604
2-	معاشرتی علوم اور اس کی تدریس	605
3-	ہوم اکنامکس اور اس کی تدریس (سائنس طالبات)	606
4-	سائنس اور اس کی تدریس (سائنس طلبہ)	607
5-	اسلامیات اور اس کی تدریس	635

(ج) **عملی تربیت لازمی (ورکشاپ)** 612

3.2- یونیورسٹی کے طریقہ تعلیم کے اہم اجزاء

(1) امتحانی مشقیں

ہر مکمل کورس کی چار امتحانی مشقیں اور ہر نصف کورس کی دو امتحانی مشقیں ہوتی ہیں اور اس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان ہوتا ہے۔ تحریری امتحان اور تمام امتحانی مشقوں میں الگ الگ کامیاب ہونا ضروری ہے مشقوں کی تعداد، امتحان اور ان کے نمبروں کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔

مکمل کریڈٹ کورس کی امتحانی مشقیں	4
نصف کریڈٹ کورس کی امتحانی مشقیں	2
ہر امتحانی مشق کے کل نمبر	100
امتحانی مشق پاس کرنے کے لیے کم از کم نمبر	40
آخری امتحان کے لیے کل نمبر	100
آخری امتحان میں کامیابی کے لیے کم از کم نمبر	40
امتحانی مشق اور تحریری امتحان کے نمبروں میں تناسب	70:30

(2) ورکشاپ لازمی (مکمل کریڈٹ 612) Workshop

سی ٹی پروگرام مکمل کرنے کے لیے ورکشاپ میں شرکت کرنا لازمی ہے۔ ورکشاپ انگریزی اور اختیاری کورسوں پر مشتمل ہے۔ ورکشاپ کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں پندرہ روزہ عملی تربیت (Workshop) اور دوسرے حصے میں ایک ماہ کی تدریسی مشق (Teaching Practice) ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(الف) عملی تربیت

دوسرے سمسٹر کے بعد اور اختیاری کورسوں کا مراسلاتی (تھیوری) حصہ مکمل ہونے پر طالب علم کو دو ہفتے کی عملی تربیت (Workshop) میں شمولیت کرنا ہوتی ہے جس کا اہتمام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی ناظم اور کورس کے ٹیوٹر باہمی مشاورت سے کریں گے۔ عملی تربیت (Workshop) کا انعقاد کسی مرکزی مقام پر ہوگا۔ اس کے لیے متعلقہ اداروں سے چھٹی (اگر ملازم ہیں) اخراجات اور قیام و طعام کا بندوبست طلبہ کی اپنی ذمہ داری ہو گی۔ عملی تربیت (Workshop) میں عموماً درج ذیل قسم کے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔

1- نمونے کے اسباق (Demonstration Lessons) کا مشاہدہ اور تجزیہ۔
2- مشقی اسباق تیار کرنا، سبقی اشارے لکھنا۔
3- مائیکرو ٹیچنگ (خود تدریس) کے ذریعے مہارتوں کی مشق۔
4- تدریسی معاونات کی تیاری۔
5- مجموعی ریکارڈ کی تیاری۔

6- کورسوں میں پرچہ جات کی تیاری۔
7- لائبریری کا استعمال
8- اختیاری کورسوں کی نوعیت کے لحاظ سے عملی کام اور تجربات کرنا۔
9- طلبہ کے تعلیمی، تدریسی اور شخصی مسائل کا تجزیہ۔

(ب) تدریسی مشق

چار ہفتوں کی تدریسی مشق عملی تربیت کا لازمی ہے۔ اس مشق کے دوران مقررہ اوقات میں ہر طالب علم کو انگریزی اور تین اختیاری کورسز میں 40 اسباق پڑھانا ہوں گے اور 16 اسباق کا مشاہدہ کرنا ہو گا۔ تدریسی مشق علاقے کے ایلیمنٹری/ ثانوی سکولوں کے تعاون سے کرائی جائے گی۔ اس کے لیے شریک ہونے والے طلبہ ضروری قواعد کے پابند ہوں گے۔ ورکشاپ کے انعقاد کا پروگرام طلبہ خود اپنے مقررہ ٹیوٹر اور متعلقہ علاقائی دفتر سے وصول کریں گے۔ دیگر طلبہ کی طرح پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اپنی ذمہ داری اور اخراجات پر تدریسی مشق میں شریک ہوں گے۔

(3) عملی امتحان

عملی تربیت اور تدریسی مشق پر مشتمل عملی امتحان کا انعقاد تدریسی مشق کے اختتام پر ہو گا۔ امتحان کے دوران ہر طالب علم کو نمونے کے اسباق انگریزی اور اپنے اختیاری کورسوں میں سے پڑھنا ہوں گے۔ اسباق کا جائزہ امتحانی ٹیم لے گی جو ٹیوٹر، سپروائزر، ضلعی تعلیمی افسر اور ادارے کے سربراہ پر مشتمل ہو گی۔ عملی امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ نمبروں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تدریسی دورانیہ	25
تدریسی مشق/عملی کام	25
آخری دو اسباق	25+25
کل نمبر	100

نوٹ: ورکشاپ میں فیل ہونے کی صورت میں اس کورس (612) میں دوبارہ داخلہ لینا ہو گا۔

(4) تحریری امتحان

ہر کورس کے اختتام پر تحریری امتحان ہو گا جس میں کامیابی کے لیے 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ سی ٹی کی سند کے حصول کے لئے امتحانی مشقوں، عملی تربیت، تدریسی مشق اور آخری امتحان میں بھی مجموعی طور پر 40 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہے۔ امتحانی مشقوں، آخری امتحان، تربیت و تدریسی مشق اور آخری دو اسباق ان پانچوں حصوں میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی طالب علم کسی بھی حصے میں فیل ہو تو وہ فیل ہی تصور کیا جائے گا۔ لہٰذا پاس ہونے کے لیے تمام اجزاء کا امتحان دوبارہ دینا ہو گا۔

(5) امتحانی نتائج مرتب کرنے کا طریقہ

کورس کے دوران جائزے کے لیے امتحانی مشقیں مکمل کرائی جاتی ہیں۔ کورس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان ہوتا ہے۔ امتحانی مشقوں اور آخری امتحان میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے اور اس کے جزوی نمبروں کو یکجا کر کے نتیجہ مرتب کیا جاتا ہے۔ تینوں اجزاء میں کامیابی کے لیے کم از کم نمبر مندرجہ ذیل ہیں۔

عملی ورکشاپ و تدریسی مشق اور فائنل اسباق	40 فیصد
امتحانی مشقیں	40 فیصد
آخری تحریری امتحان	40 فیصد
کورس میں کامیابی کے لیے کم از کم مجموعی نمبر	40 فیصد

امتحانی مشقوں میں فیل ہونے کی صورت میں دوبارہ داخلہ لینا ہو گا۔ اگر طالب علم آخری امتحان میں فیل ہو یا مجموعی نمبر 40 فیصد نہ بنتے ہوں تو اسے آئندہ مسلسل (Continuous) دو امتحانوں میں دوبارہ آخری امتحان دینے کی اجازت ہو گی۔

1- داخلہ فارم کے تمام کالم پر کریں۔ فوٹو کاپی، خراب یا کٹا پھٹا فارم قابل قبول نہیں ہو گا۔

4- اہم معلومات

2- یونیورسٹی اور بورڈ سے جاری شدہ اسناد/ مارکس شیٹ کی تصدیق شدہ واضح فوٹو کاپیاں داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ اسناد کی تصدیق کسی مجاز (Gazzetted) آفیسر کی ہونی چاہیئے اور مہر پر اس کا نام واضح ہو۔

3- فیس/ داخلہ فارم بذریعہ بنک وصول کی جائے گی جس کا طریقہ کار الگ سے وضع کر دیا گیا ہے۔ منی آرڈر، پوسٹل آرڈر، ڈیپازٹ سلپ، چیک یا بنک ڈرافٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔

4- بلوچستان، فاٹا، فانا اور آزاد کشمیر کے رہائشی امیدواران داخلہ فارم کے ساتھ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل بھی منسلک کریں۔

5- داخلہ کے آغاز سے لے کر سرٹیفکیٹ/ ڈگری کے اجراء تک کسی مرحلے پر کسی بدعنوانی کے ارتکاب یا کسی شرط کے سہواً یا عمداً نظر انداز کرنے/ ہونے کی صورت میں متعلقہ طالب علم کا داخلہ منسوخ اور فیس ضبط کی جاسکتی ہے اور سرٹیفکیٹ اور ڈگری بھی جاری نہیں کی جائے گی۔

6- دوران سمسٹر کسی کورس یا پتہ کی تبدیلی بہت پیچیدہ اور مشکل عمل ہے لہٰذا فارم پر کرتے وقت پوری سوچ بچار سے کورسز اور پتہ تحریر کریں۔ مخصوص حالات کے پیش نظر صرف پہلی امتحانی مشق کے ٹیوٹر کے پاس جمع کروانے سے پہلے تبدیلی کورس کی فیس فی کورس مزید جمع کروانے کی صورت میں صرف کورس کی تبدیلی ممکن ہے۔

7- ایک وقت میں دو مختلف پروگراموں میں داخلہ نہیں لیا جا سکتا۔ ایسی صورت میں یونیورسٹی دونوں داخلے بلا اظہار وجوہ منسوخ اور فیس ضبط کرنے کی مجاز ہوگی۔

8- کتب کی ترسیل یا فیس جمع ہونے کے بعد نہ تو داخلہ منسوخ ہوگا نہ ہی فیس واپس ہوگی اور نہ ہی کسی دوسرے پروگرام میں ایڈجسٹ کی جائے گی۔

9- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ/ ڈگریاں دیگر منظور شدہ یونیورسٹیوں اور بورڈ کے مساوی ہیں۔

10- سیکنڈری/ ہائر سیکنڈری میں انگریزی فیل یا بغیر انگریزی، اسلامیات لازمی اور مطالعہ پاکستان کے طلباء و طالبات کسی پروگرام میں داخلہ کے اہل نہ ہوں گے۔

11- بہار اور خزاں کے سمسٹر کے داخلے عموماً فروری اور اگست میں شروع ہوتے ہیں۔ سی ٹی کے کسی کورس/ مضمون میں فیل شدہ جاری طالب علم، یونیورسٹی یا اس کے کسی علاقائی دفتر سے داخلہ فارم حاصل کر کے داخلہ لے سکتا ہے اور یہ داخلہ صرف اُن کورسز/ مضامین میں دیا جائے گا جو کہ اُس وقت جاری سمسٹر میں پیش کئے جا رہے ہوں گے۔

12- بہار اور خزاں سمسٹر کے فائنل امتحانات عمومی طور پر بالترتیب نومبر اور مئی کے پہلے ہفتے میں شروع ہوتے ہیں۔ طالب علم ان کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔

13- رجسٹریشن فیس جمع ہونے کے بعد ہر طالب علم کو رجسٹریشن نمبر جاری کیا جائے گا۔ اس رجسٹریشن نمبر مع رول نمبر، کورس کوڈ اور سمسٹر کا حوالہ یونیورسٹی کے ساتھ ہونے والی خط و کتابت میں دیا جانا ضروری ہے۔

14- درسی مواد طالب علم کو اس کے دیئے گئے ڈاک کے پتہ پر ارسال کیا جائے گا۔

15- درسی مواد موصول ہونے کے تقریباً پندرہ دن کے اندر ہر کورس کے لئے نامزد کئے گئے ٹیوٹر کے بارے میں اطلاع دی جائے گی۔ اگر آپ کو ٹیوٹر کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملتی تو آپ فوری طور پر متعلقہ علاقائی دفتر سے رابطہ کریں یا آپ اپنی امتحانی مشقیں بلا تاخیر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک متعلقہ ریجنل ڈائریکٹر کو بھجوا دیں۔

16- یونیورسٹی کے افسران مجاز یونیورسٹی کے قواعد و ضوابط میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں لاتے ہیں، طلبہ پر ان کی پابندی لازم ہے۔

17- امتحانی مشقوں میں فیل ہو جانے کی صورت میں طالب علم کو متعلقہ سمسٹر کے آنے پر دوبارہ داخلہ لینا ہوگا اور نئے سرے سے امتحانی مشقیں حل کرنا ہوں گی۔

18- طالب علم کی یہ ذمہ داری ہے کہ کسی کورس میں داخلہ لینے کے بعد متعلقہ شعبے کے ساتھ رابطہ رکھے۔

19- یونیورسٹی اپنی پالیسی کے مطابق پراسپیکٹس میں دیئے گئے مندرجات کو کسی پیشگی اطلاع کے بغیر تبدیل کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

5- فیس

5.1- فیس برائے سی ٹی پروگرام

سی ٹی پروگرام میں پیش کیے جانے والے تمام کورس نصف کریڈٹ کے حامل ہیں جبکہ ورکشاپ اور تدریسی مشق مکمل کریڈٹ کا حامل کورس ہے۔ پہلے سمسٹر میں چار نصف کریڈٹ کے حامل کورس پیش کیے جاتے ہیں جبکہ دوسرے سمسٹر میں چار نصف کریڈٹ کے علاوہ ورکشاپ بھی شامل ہوتی ہے۔

رجسٹریشن فیس (صرف پہلی بار یونیورسٹی میں داخلہ لیتے وقت)		-/100 روپے
ٹیکنالوجی فیس (فی طالب علم)	100x2	-/200 روپے
آٹھ نصف کریڈٹ کورس کی فیس	550×8	-/4400 روپے
ورکشاپ فیس		-/1125 روپے
داخلہ فیس (پہلے سمسٹر کے داخلہ کے ساتھ)		-/300 روپے
سی ٹی پروگرام کی مکمل فیس (مع رجسٹریشن)		**-/6125** روپے

داخلے کی شرائط پر پورا اترنے والے امیدوار اپنا داخلہ فارم بمعہ رجسٹریشن/ داخلہ فیس مبلغ **-/6125** روپے (پہلے سے رجسٹرڈ طلباء کے لیے **-/6025** روپے) درج ذیل دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق جمع کرائیں:

5.2- فیس اور داخلہ فارم جمع کرانے کا طریقہ کار:

یونیورسٹی نے طلباء کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل بینکوں سے باضابطہ معاہدہ کیا ہے۔ لہذا طلباء داخلہ فارم اور اُس کے ساتھ منسلک چالان فارم مکمل کر کے فیس اور داخلہ فارم بمعہ مطلوبہ کاغذات **فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، بینک الفلاح لمیٹڈ،** اور **مسلم کمرشل بینک** کی کسی بھی برانچ میں اور **نیشنل بینک آف پاکستان** کی صرف نامزد برانچوں میں سے کسی ایک بینک برانچ میں جمع کرائیں متعلقہ بینک داخلہ فارم اور فیس وصولی کی مہر ثبت کر کے چالان فارم کی ایک کاپی طالب علم کو ثبوت کے طور پر واپس کر دے گا۔

داخلہ فیس کے علاوہ درج ذیل پوسٹل چارجز طلباء کو الگ سے بینک کو ادا کرنا ہوں گے۔

فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/35 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
الائیڈ بینک لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/25 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
بینک الفلاح لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/25 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
مسلم کمرشل بینک	(تمام برانچیں)	-/10 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
نیشنل بینک پاکستان	(صرف نامزد برانچیں)	-/35 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
نیشنل بینک پاکستان	(AIOU مین کیمپس برانچ)	-/20 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان

6- اہم شعبوں کے پتے

مزید معلومات کے لئے ذیل کے پتوں پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

1- معلومات برائے ترسیل/حصول کتب

شعبہ مراسلاتی خدمات(Mailing Section) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 051-9057281, 051-9250185, 051-9057611

2- معلومات برائے داخلہ

شعبہ داخلہ بلاک نمبر4: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

فون نمبر: 051-9057760, 051-9057421, 051-9057426

3- معلومات برائے نتیجہ (سرٹیفکیٹ / ڈگری)

شعبہ امتحانات۔ بلاک نمبر3، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 9250012, 9250015, 9057315, 9057319

051-9057323, 9057328, 9057310

4- معلومات برائے تعیناتی جز وقتی ٹیوٹر متعلقہ علاقائی ناظم/علاقائی خدمات

ڈی آر ایس آفس۔ بلاک نمبر2، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 9250036,9250038,9250037,9250039,9057215

5- شعبہ ارلی چائلڈ ھڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

چیئرمین

پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

بلاک نمبر 5 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 051-9057718, 051-9057719

نوٹ:

ٹیوٹر کی تعیناتی کے سلسلے میں اپنے قریب ترین دیئے گئے علاقائی دفتر کے پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

اس کے علاوہ دیگر معلومات و رہنمائی کے لئے:

ڈائریکٹر

سٹوڈنٹس ایڈوائزری سیل، گیٹ وے بلاک

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

فون نمبر: 051-9057812, 051-9057813

051-9057147

آن لائن معلومات حاصل کرنے کے لئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ

www.aiou.edu.pk